نامۂ اعمال کو وزنی کرنے والے اور نیکیوں سے بھر دینے والے اذکار واعمال

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، شَرَعَ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا يُثَقِّلُ الْمَوَازِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى: **(وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ)**(١).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے مسلمان بھائیو! باری تعالی جَلَّ جَلَالُهُ کے فرشتے انسان کا ہر چھوٹا بڑا عمل لکھ رہے ہیں اور اس کا نامۂ اعمال مرتب کر رہے ہیں پھر قیامت کے دن لوگوں کے اعمال نامے اللہ جَلَّ جَلَالُهُ کی بارگاہ میں پیش جائیں گے پس جس بندے کا میزانِ عمل وزنی اور نیکیوں سے پُر ہوگا تو اس کو کامیابی کا پروانہ عطا کیا جائے گا اور وہ خوش وخرم رہے گا اسی سلسلے میں خدائے عَزَّوَجَلَّ کا فرمان عالیشان ہے: **(فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ* فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ)**(٢). پس جس شخص کے پلڑے وزنی ہوں گے وہ من پسند اور خوش وخرم زندگی میں ہوگا یعنی جس بندے کی نیکیوں کا پلڑہ بھاری ہوگا اس کو اللہ کی رضا اور خوشنودی نصیب ہوگی اور وہ جنت کی

---

(١) البقرة: ٢٨١.
(٢) القارعة: ٦ – ٧.

نعمتوں سے لطف اندوز ہوگا بہرحال جن چیزوں سے نامۂ اعمال وزنی ہوتا ہے ان میں ایک اہم نیکی، اللہ کا ذِکر اور اسکی حمد وثناء ہے بلاشبہ اذکار وتسبیحات کی بہت زیادہ عظمت وفضیلت ہے اور ان پر بے انتہاء اجر وثواب ہے ایک حدیث میں رسولِ رحمت ﷺ کا ارشاد ہے: «خَمسٌ مَا أثْقلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ، وَذَكَرَ مِنْهَا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ»[1]. پانچ چیزیں ایسی ہیں جو میزانِ عمل کو (نیکیوں سے) بہت زیادہ وزنی کرنے والی ہیں اُن پانچ چیزوں میں رحمت عالم ﷺ نے ان (چار) کلمات کو بھی ذکر فرمایا «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللَّهِ، اور الْحَمْدُ لِلَّهِ». درحقیقت زبان سے اللہ کا ذِکر کرنا بہت ہلکا عمل اور انتہائی آسان نیکی ہے مگر اس کی برکت سے نامۂ اعمال بہت وزنی ہوجاتا ہے اور نیکیوں سے پُر ہوجاتا ہے ذِکر الٰہی ایک جلیل القدر عبادت اور عظیم الشان نیکی ہے یہ اللہ تعالی کو بے انتہاء محبوب ہے اور اس کا بے انتہا اجر وثواب ہے اس کے بعد یہ بھی جاننا چاہیے کہ سب سے محبوب اور سب سے افضل ذِکر «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» ہے چنانچہ سیدنا نوح علیہ السلام نے اپنے دو بیٹوں کو نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا: میں تم دونوں کو، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، کے اہتمام کی تاکید کرتا ہوں کیونکہ اگر زمین وآسمان اور ان کی تمام چیزیں

(١) أحمد: ١٥١٠٧.

میزان کے ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور ،لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، کودوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، والا پلڑا جُھک جائے گا اور وزنی ہو جائے گا[1] ایک حدیث میں سرورکونین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:«لَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللَّهِ شَيْءٌ»[2]. اللہ کے نام کے مقابلے میں کوئی بھی چیز وزنی نہیں ہو سکتی

اذکار وتسبیحات کا اہتمام کرنے والو! جو بندہ ہر وقت اور ہر گھڑی اللہ کے ذِکر میں مشغول رہتا ہے اور خاص طور نمازوں کے بعد اور سونے کا ارادہ کرتے وقت اس کا اہتمام کرتا ہے تو اس کو بے انتہاء اجر وثواب عطا کیا جاتا ہے اور اس کا اعمال نامہ نیکیوں سے وزنی ہو جاتا ہے نبی رحمةٌ لِّلعٰلمِین کا ارشاد گرامی ہے:«خَصْلَتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ، يُسَبِّحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُكَبِّرُ عَشْرًا، فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ، وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَذَلِكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ»[3]. دو نیک خصلتیں ایسی ہیں کہ جو بھی مسلمان بندہ ان کی پابندی کرتا ہے وہ جنت میں داخل ہو جاتا

---

(١) أحمد: ٧١٠١.
(٢) أحمد: ٦٦٩٩، والترمذي: ٢٦٣٩.
(٣) أبو داود: ٥٠٦٥، والنسائي: ١٣٤٨ والترمذي: ٣٤١٠ وابن ماجه: ٩٢٦.

ہے وہ دونوں بالکل آسان ہیں مگر ان کا اہتمام کرنے والے بہت کم ہیں (ان میں سے پہلی خصلت اور پہلا معمول یہ ہیکہ)بندہ پانچوں نمازوں کے بعد ۱۰ بار «سُبْحَانَ اللهِ » ۱۰ بار «اَلْحَمْدُ لِلهِ» اور ۱۰ بار« اَللهُ اَكْبَرُ» کہ لے ،(ہر فرض میں تیس کلمات ہوئے اگر پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے گا تو) ۱۵۰ کلمات بندے کی زبان سے ادا ہوں گے (مگر چونکہ باری تعالی ہر نیکی کا ثواب دس گُنا عطا فرماتا ہے اس لئے ایک سو پچاس کلمات کہنے پر)میزان عمل میں ایک ہزار پانچ سو کلمات کہنے کا اجر لکھا جاتا ہے،دوسری خصلت اور دوسرا معمول یہ ہیکہ)بندہ جب سونے کیلئے اپنے بستر پر جائے تو ۳۴ بار« اَللهُ اَكْبَرُ» ۳۳ بار «اَلْحَمْدُ لِلهِ» اور ۳۳ بار «سُبْحَانَ اللهِ »کہ لے، یہ کُل ۱۰۰ کلمات ہوئے مگر میزانِ عمل میں ایک ہزار کلمات کہنے کا اجر لکھا جاتا ہے۔ یااللہ! ہم کو ہر وقت اپنے ذِکر میں رطب اللسان رہنے کی توفیق دیدے ہمارے دلوں کو اپنے شکر سے معمور کردے، ہمارے نامۂ اعمال کو نیکیوں سے بھر دے اور ہم کو جنت میں داخل فرمادے ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا الْكَرِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! جن چیزوں سے نامۂ اعمال نیکیوں سے وزنی ہوتا ہے ان میں ایک عظیم نیکی حسن اخلاق بھی ہے نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے«مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ»[1]. میزان عمل میں حسن اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی شئ نہیں، اچھے اخلاق نبی کریم ﷺ صاحبِ خُلُق عظیم کو بے انتہاء محبوب تھے ایک حدیث میں آپ ﷺ نے حسن اخلاق والے کو جنت کی خوشخبری دی ہے اور اسے آخرت میں اپنی رفاقت اور قربت کی بشارت دی ہے:«إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ، وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا»[2]. تم دوستوں میں مجھے زیادہ محبوب وہ ہیں اور قیامت کے دن انہیں کی نشست بھی میرے زیادہ قریب ہوگی جن کے اخلاق تم میں زیادہ بہتر ہیں، اچھے اخلاق

---

(١) أبو داود: ٤٧٩٩، والترمذي: ٢٠٠٣.
(٢) الترمذي: ٣٠٥٤.

کی بدولت دلوں میں الفت و محبت پیدا ہوتی ہے اور باہمی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں ،حسنِ اخلاق کا تقاضا ہیکہ آدمی ظلم کرنے والے کو مُعاف کردے لڑنے جھگڑنے والوں سے صلح صفائی کرے اور تعلق توڑے والوں سے اللہ کی رضا کیلئے تعلق جوڑلے اسی طرح اپنا دل حَسَد جَلَن اور بُغض وعداوت سے پاک رکھے، کیا ہی اچھا ہو کہ ہم سب اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں کثرت سے اپنے رب کا ذِکر کریں اور اپنے آپ کو اعلی اخلاق اور اچھے کردار سے آراستہ کریں تاکہ ہماری نیکیوں میں اضافہ ہو ہمارا اعمال نامہ وزنی ہو اور ہم کو اللہ کی رضا اور جنت کا پروانہ نصیب ہو آخر میں دعا ہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن : ہمیں پاکیزہ اخلاق اور اچھے کردار سے مزین فرمادے ہم کو خیر و خوبی کے ساتھ رمضان المبارک تک پہونچادے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے ** هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَتَقَدُّمَهَا وَرِفْعَتَهَا، وَرَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا. اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ.** اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ

الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

من مسؤولية الخطيب:

- أن لا تتجاوز مدة الأذان الثاني دقيقة واحدة.
- أن لا تتجاوز الخطبة والصلاة عشر دقائق.
- التأكد من عمل السماعات في الباحات الخارجية للمسجد خاصة في الركوع والسجود.
- التنبيه على المصلين بالالتزام بالتباعد ولبس الكمامات.